بسم اللہ الرحمن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا
سیفون: ۴۴۹
جنتری ۱۳۶۱ ہش

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | سوموار ۱۹ صفر المظفر ۱۴۰۳ھ، ۶ فتح ۱۳۶۱ ہش، ۶ دسمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۷۳

اخبار احمدیہ

ربوہ: ۵ فتح / دسمبر: حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے۔

"بائیں پسلی کے اوپر درد ہے۔ ساری رات بے چینی میں گزری۔ آج ایکسرے لیا گیا ہے۔ کمزوری بھی بہت ہے۔"

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کا کام اتنا وسیع ہے کہ عاجزانہ دعاؤں کے سوا گذارا نہیں

افراد اور وسائل کی شدید کمی سے ہمیں اپنی بے مائگی اور بے بسی کا شدید احساس ہوتا ہے

سوائے اس کے کہ اللہ ہم پر رحم کرے ہم سے یہ کام پوری طرح ہو ہی نہیں سکتے

حالیہ دورہ کے بعد سے تحریک جدید پر بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں

تحریک جدید کی طرف سے حضور کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیے سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطاب

ربوہ۔ ۲ فتح / دسمبر، سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کا کام اتنا وسیع ہے۔ اور ہمارے پاس افراد، وسائل اور وقت کی اتنی کمی ہے کہ شدید بے بسی کے احساس میں ہمیں عاجزانہ دعاؤں سے کام لینا چاہیئے سوائے اس کے کہ اللہ ہم پر رحم کرے ہم سے یہ کام پوری طرح ہو ہی نہیں سکتے۔ حضور ایدہ اللہ نے ان خیالات کا اظہار تحریک جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے حضور کے کامیاب و کامران دورۂ یورپ سے واپسی پر دیئے گئے استقبالیہ سے خطاب فرماتے ہوئے کیا۔ یہ استقبالیہ ایوانِ محمود میں مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۸۲ء کو بعد از نماز عشاء منعقد ہوا۔

حضور ایدہ اللہ سات بجکر ۴۰ منٹ پر ایوانِ محمود میں تشریف لائے تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا جو مکرم لئیق احمد صاحب طاہر نے کی۔ بعد ازاں مکرم چوہدری احسان الرحمٰن صاحب نے حضرت اقدس کا عارفانہ کلام۔

اے خدائے کارساز و عیب پوش و کردگار

ترنم سے سنایا اس کے بعد وکیل اعلیٰ تحریک جدید محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے حضور کی خدمت میں سپاسنامہ پیش فرمایا۔ انہوں نے کہا کہ حضور ایدہ اللہ کا حالیہ دورہ اللہ تعالیٰ کی جن برکتوں کا حامل بنا ہے اس پر ہم جملہ ناچیز کارکنان تحریک جدید اللہ تعالیٰ کے حضور جذبات شکر سے معمور ہیں اور حضور کو ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں۔ حضور نے ۲۸ جولائی ۱۹۸۲ء سے لے کر ۱۲ اکتوبر ۱۹۸۲ء تک ناروے، سویڈن، ڈنمارک، مغربی جرمنی، آسٹریا، سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ، سپین اور انگلستان کا دورہ فرمایا اس دوران متعدد ایمان افروز خطابات ارشاد فرمائے پریس کانفرنسوں میں سوالات کے جوابات کے ذریعے اسلامی عقائد کے بارے میں غلط تصورات زائل کئے اور اہل یورپ کو صحیح علم کی دولت سے مالا مال کیا۔ حضور کا یہ سفر اللہ کے پیغام کی وسیع سے وسیع تر اشاعت کرنے کا سبب بنا اور نہ صرف اس سے احباب جماعت یورپ فیضیاب ہوئے بلکہ دیگر ممالک امریکہ وغیرہ میں بھی بیداری کی نئی لہر اور ترقی کی نئی امنگ پیدا ہوئی۔

سپاسنامے میں کہا گیا کہ سرزمین اندلس میں ساڑھے سات سو سال تعمیر ہونے والی مسجد کے تاریخ ساز افتتاح نے اللہ تعالیٰ کا وہ وعدہ یاد دلایا کہ

میرا لوٹا ہوا مال تجھے واپس ملے گا

اور لوٹے ہوئے مال کی واپسی کے ایمان افروز نظاروں کا وہاں کے متعدد اخبارات نے بھی خوب ذکر کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضور کو صحت و سلامتی والی اور کام کرنیوالی لمبی عمر عطا کرے اور حضور کی خدمات کو مثمر ثمرات حسنہ کرے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم مزید کام کریں اور ہر قسم کی قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں اس عہد کے دوہرانے کے ساتھ ہم حضور سے درخواست کرتے ہیں اپنی مستجاب دعاؤں سے ہماری امداد فرمائیں تاکہ نہ صرف سپین میں بلکہ ساری دنیا میں اسلام کا جھنڈا پوری شان سے لہرانے لگے۔

سپاسنامہ کے بعد حضور نے اپنے خطاب کا آغاز فرمایا۔ حضور کا خطاب آٹھ بجکر ایک منٹ پر شروع ہوا اور آٹھ بجکر ۳۹ منٹ پر ختم ہوا۔ اس طرح سے حضور نے ۳۸ منٹ تک خطاب فرمایا۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ عطا کر کے مسلمانوں پر ایسا عظیم احسان فرمایا ہے کہ سورۃ فاتحہ کے الفاظ میں قیامت تک بھی انسانی نسلیں خدا کی حمد کرتی رہیں تو بھی حق ادا نہ ہو۔ ہر خوشی اور غم کے موقع پر اس سے بہتر مضمون پڑھنے کا انسانی دماغ تصور بھی نہیں کر سکتا۔ کتنا بڑا نقصان یا کیسے بڑے بڑے خدشات کیوں نہ ہوں ان چند کلمات کے ذریعے انسان کو اپنا مافی الضمیر ادا کرنے کا موقعہ ملتا ہے کہ اس سے بہتر تصور میں نہیں آسکتا۔ سورۃ فاتحہ انسانی قلب کی مختلف حالتوں کو اس خاص انداز میں ادا کرتی ہے کہ جس پر گذرے وہی اس عظیم سورۃ سے لطف لے سکتا ہے اور جتنا اس پر غور کریں اس کا پہلے سے بڑھ کر فائدہ ہوتا ہے اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پاک کی اتباع میں خلفائے احمدیت کی بھی یہ سنت ہے کہ وہ ہر اہم موقعہ پر اس سورۃ کی تلاوت کرتے تھے۔ ہمیں بھی اکثر ایسے مواقع پر اپنے جذبات کا اظہار سورۃ فاتحہ کے ذریعہ کرتا ہوں۔

حضور ایدہ اللہ نے اس مختصر مگر جامع اور پُر حکمت تمہید کے بعد فرمایا کہ دورے کے جس خاص حصے پر میں آج بات کرنا چاہتا ہوں اس کا تعلق ان ذمہ داریوں سے ہے جو تحریک جدید پر عائد ہوتی ہیں اور جو اس دورے کے نتیجے میں ابھر کر سامنے آگئی ہیں۔ جو اگرچہ ہمیشہ تحریک جدید کی ذمہ داریاں تھیں مگر ایک وقت میں خوابیدہ تھیں اور اب حالات ایسے ہیں کہ وہ پوری قوت سے بیدار ہوگئی ہیں۔ مختلف ممالک کی مجالس شوریٰ میں جو تجاویز سامنے آئی ہیں ان کو سامنے رکھ کر اجتماعی طور پر مغربی ممالک میں تبلیغ اور دیگر فرائض سامنے آئے ہیں۔ سپین میں جو شوریٰ ہوئی اس میں بھی کئی باتیں سامنے آئی ہیں

حضور نے فرمایا جو باتیں سامنے آئی ہیں ان کے نتیجے میں دو قسم کی کیفیات انسان پر طاری ہو جاتی ہیں ایک تو انسان ہیجان میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ اتنے زیادہ کام کیسے کر سکیں گے کیسے حقوق ادا کریں گے کیسے ترجیحات قائم ہوں گی۔ پھر دوسری کیفیت یہ ہوتی ہے کہ اپنی بے مائگی اور بے بسی کا احساس پیدا ہوتا ہے موجودہ تنظیمی حالت سامنے آتی ہے اس کا تقاضا ہے کہ مزید محنت کریں جہاں تک مرکزی سلسلہ میں اس کے کارکنوں کا تعلق ہے ان کی تعداد بہت تھوڑی ہے عمارتیں کام کی وسعت کے مقابل پر بے معنی ہیں۔ ایک ایک شعبہ کا ہم پورا حق ادا کر سکیں تو ایک ایک شعبہ

باقی صفحہ پر

• محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب رقم فرماتے ہیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو دوبارہ دل کی تکلیف ہوگئی ہے۔ بہت زیادہ کمزوری ہے۔ ڈاکٹر دل پر بہت دباؤ بتاتے ہیں۔ سانس کی بھی تکلیف ہے۔ بہت تشویش ہے تمام احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ مولا کریم (اپنے فضل و کرم سے) صاحبزادہ صاحب موصوف کو کامل شفاء بخشے۔ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچائے۔ محترم صاحبزادہ صاحب کو صحت والی لمبی کامیاب زندگی عطاء فرمائے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴۔ پبلشر مسعود احمد۔ پرنٹر سید عبدالحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہر وہ کام جو غلبۂ اسلام کی مہم مطالبہ کرتی ہے ہمیں آج کر دینا چاہیئے

اللہ کی خاطر روپیہ دینے والوں کی دولت میں خدا تعالیٰ برکت دیتا اور فکروں سے انہیں آزاد کر دیتا ہے

جن کے آباء نے آنوں میں قربانی کی ان کی اولادوں کو اللہ نے دولت کے پہاڑ عطا کر دیئے

قرآن کریم نے مالی قربانیوں کے متعلق متعدد جگہ بار بار توجہ دلائی ہے اور شوق پیدا کیا ہے

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ

مورخہ ۲۱ ہجرت ۱۳۶۱ ہش بمطابق ۲۱ مئی ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ۔ ربوہ

مرتبہ: مکرم بشیر احمد اختر صاحب صیغہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

ہمارا مالی سال کم و بیش ایک ماہ اور دس دن میں ختم ہو رہا ہے۔

جماعت احمدیہ کی تاریخ

ہمیں یہ بتاتی ہے کہ جماعت کا قدم ہر سال پہلے سے آگے بڑھتا ہے اور مالی قربانی کے میدان میں بھی جماعت نمایاں ترقی پیش کر رہی ہوتی ہے

انسانی زندگی میں حوادث کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ یہ حوادث کسی نہ کسی فرد کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں ہر سال ہی۔ مثلاً تاجر ہے اسکو تجارت میں نقصان ہو گیا۔ یا زمیندار ہے کوئی ایک یا چند، جن کی فصل اچھی نہیں ہوئی۔ یا نوکری پیشہ ہیں ان کے حالات کچھ ایسے ہوئے کہ انہوں نے کئی ماہ نصف تنخواہ پر چھٹی لی۔ بہت سی شکلیں بنتی ہیں۔ لیکن بحیثیتِ جماعت ہمیشہ ہی قدم تیزی کے ساتھ آگے بڑھتا ہمیں نظر آتا ہے۔

بعض حوادث

بعض سالوں میں زیادہ وسعت اپنے اندر رکھتے ہیں۔ مثلاً گندم کا جو زمانہ گزرا اس میں بے موسم بارش ہوئی۔ ژالہ باری نے بھی نقصان پہنچایا، ہوائیں، آندھیاں بھی چلیں، معمول سے زیادہ، بعض جگہ زمیندار کو زیادہ نقصان پہنچا۔ لیکن جہاں تک میرے علم میں ہے جماعت احمدیہ کے سب زمینداروں کو نقصان نہیں پہنچا اور جہاں تک میرا علم اور مشاہدہ ہے جماعت کے جذبہ کے متعلق اس نقصان کی پرواہ کیے بغیر جماعت بحیثیتِ جماعت اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

لیکن مجھے حکم ہے

کہ میں یاد دہانی کراؤں ذکر کروں۔ اور اس یقین کے ساتھ کراؤں کہ جو میرے مخاطب ہیں وہ اپنی اپنی صلاحیت کے مطابق ایمان کے مقام پر کھڑے ہیں اور

فَاِنَّ الذِّکْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ (الذّٰریٰت: ۵۶)

میری اس یاد دہانی کے نتیجہ میں انہیں فائدہ پہنچے گا اور اگر کہیں سستی ہے تو دور ہو جائے گی۔ اگر کہیں پریشانی ہے اس معنی میں کہ مثلاً گندم پوری نہیں ہوئی ایک عام زمیندار ہے دس پندرہ ایکڑ کا مالک، عام حالات میں جماعتِ احمدیہ سے باہر اگر اس کے اوپر ذمہ داری ہوتی تو عذر تھا اس کے پاس مگر میں ایسے زمینداروں کو بھی جانتا ہوں جنہوں نے ایسے حالات میں اپنے چندوں کو پورا کرنے کے لیے اپنی بھینس کو بیچ دیا اور خدا کے گھر کو پورا کر دیا۔ اس واسطے انشاء اللہ تعالیٰ یاد دہانی اپنے فرض کے مطابق کر رہا ہوں۔ آپ پر بدظنی نہیں کر رہا۔ اور اس وثوق کے ساتھ کر رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں آپ کا مقام تنزل کی طرف گرے گا نہیں بلکہ اور بھی رفعتوں کو حاصل کرنے والا ہوگا۔

قرآن کریم نے مالی قربانیوں کے متعلق

متعدد جگہ بار بار مختلف زاویوں سے توجہ دلائی ہے اور شوق پیدا کیا ہے اور اس کے نتائج پر روشنی ڈال کے بشارتیں دی ہیں۔

آج میں نے جس آیت کا انتخاب کیا ہے وہ یہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ بقرہ کی آیت ۲۴۶ میں فرماتا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً ؕ وَاللّٰہُ یَقْبِضُ وَیَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ۔

اس پر جو مضمون بیان ہوا اس میں سے میں نے چھ باتیں اٹھائی ہیں۔

پہلی بات یہ کہی گئی کہ مَنْ ذَا الَّذِیْ کیا کوئی ہے جو اللہ کو اپنے مال کا ایک اچھا ٹکڑا کاٹ کر دے؟

کیا کوئی ہے؟

یہ اعلان ہے انسانیت کی طرف محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رنگ میں مالی قربانی کا اعلان غالباً تاریخِ انبیاء میں پہلی دفعہ کیا۔ مَنْ ذَا الَّذِیْ کیا کوئی ہے؟ اس وقت تو جن کی پرستش کرتے تھے، بتوں کی رؤسائے مکہ، ان کے لیے بھی خرچ نہیں کرتے تھے، ان پر بلکہ ان کی وجہ سے پیسے بناتے تھے اور آمد پیدا کرتے تھے۔ وہ دولت کمانے کا ذریعہ تھے اس دنیا میں۔ وہ اخروی زندگی میں کچھ حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں تھے اور یہ اعلان، نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی سنت کی اتباع میں اُمّتِ محمدیہ کے جو چودہ سو سال گزرے ہیں اس میں تمام خدا تعالیٰ کے مقرب مصلح اور ولی جو ہیں، یہ آواز دیتے رہے ہیں۔ کیونکہ مختلف خطہ ہائے ارض میں ایک چکر کے اندر مسلمانوں کے گروہ غافل ہوتے رہے۔ خدا تعالےٰ کی راہ میں مالی قربانی کے میدان میں اور ان کو یہی کہا گیا۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ

کیا کوئی ہے جو اللہ کی راہ میں قربانی دینے والا ہو؟

تاریخ کی باتیں

تو دور کی باتیں ہیں، ہماری اپنی زندگی کی ابتداء میں جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالےٰ کے حکم سے ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کے منصوبہ پر عمل پیرا ہونے کے لیے ایک جماعت کو قائم کیا تو اس وقت جو ہماری شروع کی تاریخ ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں دو آنے پیش کرنا بھی بڑا بار محسوس کرتا تھا، اس وقت کا ایک مسلمان، ایمان تھا، دعویٰ تھا، لیکن بہت سارے ایسے حالات پیدا ہو چکے تھے کہ وہ

مالی قربانی

کو بالکل بھول چکا تھا۔ اس واسطے ہمیں نظر آتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو آپ پر شروع میں ایمان لائے اور انہوں نے مالی قربانی میں حصہ لینا شروع کیا تو جس نے دو آنے دیئے یا چار آنے دیئے، ان کے نام بھی اپنی کتابوں میں لکھ کے قیامت تک ایک دعا حاصل کرنے کی زندگی انہیں بخش دی۔

ایک خاندان ایک اور ضمن میں میرے سامنے آیا۔ ایک شخص اپنے اخلاص سے لنگر خانے میں کام کرتا تھا باورچی کا اور اس کو تین روپے تنخواہ ملتی تھی مہینے کی اور کھانا تو لنگر میں ملتا ہی ہے ہر ایک کو، اس کا حق ہے۔ اور تین روپے کے اوپر اگر وصیت بھی کی ہو تو پانچ آنے سے کچھ کم رقم بنتی ہے۔ ماہانہ۔ یہ قربانی تھی۔ لیکن

اصل قربانی یہ تھی

کہ اپنی زندگی ایک طرح وقف کی ہوئی تھی۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس پر یہ فضل کیا کہ اس کے بچوں میں سے پانچ کے متعلق تو مجھے علم ہے کہ ہر ایک آٹھ، دس ہزار روپیہ ماہانہ کمانے لگ گیا ہے۔ جس کا باپ تین روپے سے خدمتِ سلسلہ اور خدمتِ مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کر رہا تھا۔

تو مَنْ ذَا الَّذِیْ کیا کوئی ہے؟ یہ نعرہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لگایا۔

اور یہ ایک نعرہ ہے جس کا ایک پہلو یہ ہے کہ لوگ مالی میدان میں خدمت کا شوق بھول چکے ہیں اور ان میں شوق پیدا کیا گیا۔ اور دوسرا پہلو یہ ہے، (جو آگے اگلی باتیں میں بتاؤں گا ان میں وہ نمایاں ہوتا ہے) دوسری بات اس میں یہ کی کہ مالی قربانی کرنے والے کیا ایسے ہیں کہ جو اپنے مال کا ایک اچھا ٹکڑا کاٹ کر دیں؟ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا۔ پھر جیسا کہ میں نے بتایا کہ وہ جو دو۔ دو آنے دینے والے تھے ان میں سینکڑوں ہزاروں نے، جب جائیداد بنائی تو اس کا ایک حصہ دے دیا اور ایسے بھی ہیں جنہوں نے جب ضرورت پڑی تو قریباً

سارا مال ہی پیش کر دیا۔

تو اچھا ٹکڑا کاٹ کر دیا۔ دو آنے سے وسعت پیدا ہوئی اور ہزاروں لاکھوں کی رقم ایک وقت میں دینے والے پیدا ہو گئے۔ یعنی اب جماعت احمدیہ کے اخلاق اور کردار کا یہ حال ہے روحانی ترقی کے نتیجہ میں کہ صد سالہ جوبلی میں بعض دوستوں نے لاکھوں میں وعدے لکھوائے ہیں۔ پھیلا ہوا ہے وہ لیکن بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے وعدہ کیا ہے ہم ہر سال ایک لاکھ روپیہ دیتے چلے جائیں گے۔ تو انہوں نے یا ان کے آباء نے آنوں میں قربانی دی خدا تعالےٰ نے

دولت کے پہاڑ

ان کے قدموں میں لا کے رکھ دیئے اور دل میں جو جذبہ تھا قربانی کا اس میں اور جوش پیدا کیا اور اگلی نسل نے آنوں کی قربانی کے مقابلے میں لاکھوں کی قربانی دینی شروع کر دی۔

تیسری بات اللہ تعالےٰ یہ کہتا ہے کہ اگر تم اپنے مال کا ایک اچھا ٹکڑا نیک نیتی اور خلوص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لیے اس کے حضور پیش کرو گے فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗٓ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً تو اللہ تعالےٰ اس کے لیے بہت بہت بڑھائے گا۔ آپ میں سے جو مشاہدہ کرنے والے ہیں اور غور اور فکر اور دور بینی سے اپنے ماحول کا جائزہ لینے والے ہیں ان کے سامنے بہت ساری ایسی مثالیں آئیں گی کہ جو اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً بہت بہت بڑھا کر پیش کرنے والے ہیں۔

ابھی جو اٹلی اور برازیل کی مساجد کے لیے خدام الاحمدیہ چاہتی تھی کہ ہمیں اجازت دی جائے ہم قربانی پیش کریں، تو

لنڈن کے ایک احمدی

نوجوان نے کئی سو پونڈ اپنے بنک سے قرض لے کر دیدیئے۔ پہلے وعدہ لکھایا، پھر اسکو خیال آیا کہ وعدے سے تو کچھ نہیں بنتا، بنک سے کہا مجھے قرض دیدو۔ اس کا لین دین بنک والوں سے اچھا تھا، انہوں نے قرض دیدیا۔ اور (صحیح مجھے یاد نہیں) شاید ایک ہفتہ ہی گزرا تھا (بہت کم وقت گزرا تھا) کہ اسی بنک کی طرف سے اسکو چٹھی آئی کہ پچھلے سال ہم نے تمہارا انکم ٹیکس ادا کرنے کے لیے جو رقوم کاٹی تھیں غلطی سے زائد کاٹ لی تھیں اور یہ اب ہم تمہیں واپس کر رہے ہیں اور بالکل وہ رقم جو اس نے چندے میں دیدی تھی اس کا چیک دیا۔ تو اس طرح اللہ تعالیٰ نے ایک چھپی ہوئی دولت جو تھی وہ اسکو لوٹا دی اور عملاً ذہنی لحاظ سے اسکو کوئی کوفت یا تکلیف نہیں بھی ہوئی۔ یہ بھی تکلیف نہیں اللہ تعالےٰ نے پہنچائی کہ میں نے آہستہ آہستہ بنک کو جو قرض واپس کرنا ہے وہ کیسے کروں گا؟ بہت ساری جگہ لمبا سلسلہ چل پڑتا ہے قرض کی ادائیگی میں۔ اور وہ دیدیا۔ بہت ساری مثالیں ہیں ایسی۔

تو تیسری بات اللہ تعالےٰ یہ فرماتا ہے کہ جو شخص

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے مال کا ایک اچھا ٹکڑا

کاٹ کر خدا تعالیٰ کے حضور پیش کر دیتا ہے خدا تعالیٰ فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً (یہ میں اب ترجمہ نہیں کر رہا، مفہوم بیان کر رہا ہوں) بہت بہت اضافہ کر کے اس کا مال اسے لوٹاتا ہے۔

یہ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً دو رنگ میں سامنے آتا ہے۔ ایک اس دنیا میں، اس زندگی میں اور ایک مرنے کے بعد۔ مرنے کے بعد جو فدائیت اور ایثار

خدا تعالیٰ قبول کر لیتا ہے

اس کا بدلہ جو ہے وہ تو ساری دنیا بھی اس کی قیمت ادا نہیں کر سکتی۔ اتنی دولت ہے وہ، اتنی قیمت ہے اس عطا کی۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (پہلے تو مومنوں کو کہا نا مَنْ ذَا الَّذِيْ کون میرے حضور قربانی پیش کرے گا قَرْضًا حَسَنًا کی شکل میں۔ پھر بشارت دیتا ہے کہ میں اسے بڑھاؤں گا۔ جیسا کہ میں نے ذرا مختصراً تفصیل سے بتایا یعنی اختصار بھی ہے تھوڑی تفصیل بھی ہے) کہ اللہ کی سنت ہے۔

يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ

کہ اس دنیا میں جو اموال خدا بندوں کو دیتا ہے وہ لیتا ہے، دیتا بھی ہے اور اسے بڑھاتا بھی ہے۔ یہاں "لیتا بھی ہے" (یہ عربی کا محاورہ ہے قرآن کریم کی بہت ساری آیات سے بھی یہ ہمیں پتہ لگتا ہے) کے معنی ہم یہ کریں گے۔

"وہ لیتا بھی ہے اور کبھی نہیں بھی لیتا"

بعض دوسری جگہ اس کی وضاحت کی گئی ہے کہ جو بس دنیا کے ہو رہے۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے اچھا! پھر دنیا لے لو اور ان کو انذار یہ ہے کہ آخری زندگی میں پھر جو تمہارا حال ہوگا

خدا کی پناہ۔

پھر تمہیں پچھتاوا ہوگا کہ کیوں ہم نے یہ حرکت کی۔

تو اللہ تعالیٰ بعض سے نہیں لیتا، بعض سے لیتا ہے۔ جس سے وہ لیتا ہے ان کی شکل دو طرح سامنے آتی ہے، دو شکلیں بنتی ہیں۔ ایک یہ کہ يَبْصُطُ جو مال لیتا ہے اس میں بڑھوتی کرتا ہے۔ اور ایک یہ شکل ہے کہ مال لیتا ہے اور بڑھوتی نہیں کرتا۔ سزا کے طور پر تو وہ انعام نہیں نا ملتا۔ جو شخص اپنے مال کے بھروسے پر اور اس کو ذریعہ بنا کر

خدا تعالیٰ کے منصوبہ کو

ناکام کرنے کی کوشش کرے، جب ایسے گروہ سے دولت اللہ تعالیٰ واپس لیتا ہے تو بڑھا کے دینے کا تو سوال نہیں پیدا ہوتا۔ یہ تو سزا ملی ہے ان کو۔ تو وَيَبْصُطُ کے بھی دو معنی ہوں گے یعنی ایک ذکر جس کا نہیں کیا لیکن اس کے ساتھ لگے ہوئے ہیں کہ "وہ بڑھاتا ہے" اور ساتھ اس کے یہ کہ "وہ چاہے تو نہیں بھی بڑھاتا" اور جن کا مال وہ لیتا ہے اور اپنے فضل اور اپنی رحمت سے یہ مالی قربانی وہ قبول کرتا ہے اور اس قربانی کو قبول کرنے کے نتیجہ میں يَبْصُطُ وہ ان کی دولت کو، ان کے اموال کو، مادی اموال کو بھی، مادی دولت کو بھی اور روحانی طور پر بھی جو نعمتیں ہیں ان میں وہ برکت ڈالتا ہے اور بہت بڑھوتی ہے ان میں۔

یہ جو میں نے دوسری زندگی کے متعلق کہا کہ وہ بھی اس میں شامل ہے اس کی طرف یہی آیت اشارہ کر رہی ہے کیونکہ اسے ختم کیا (چھٹی بات یہ بتائی) "آخر تمہیں اسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔" وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔ اور جب اسکی طرف لوٹایا جائے گا تو جو اموال خدا نے تمہارے قبول کئے ہوں گے۔ (جب تم پیش کرو گے اللہ قبول کرے گا۔ جب قبول کرے گا ان میں بڑھوتی کرے گا، جب بڑھوتی کرے گا تو اس زندگی میں بھی وہ اس کا بدلہ دیتا ہے لیکن مرنے کے بعد جو ہے بدلہ وہ تو اس قدر حسین اور وسعتیں رکھنے والا ہے کہ

عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ (آل عمران: ۱۳۴)

کہ آسمان و زمین کی دولت ایک آدمی کی جنت کی دولت کے برابر ہے۔

اس واسطے

جماعت احمدیہ جو قربانی

دیتی ہے خدا تعالیٰ کی راہ میں، اس کا ذکر جب میرے دورہ میں مثلاً عیسائیوں کے سامنے بھی ہو تو ان کے لئے بڑا عجوبہ ہے وہ سمجھ ہی نہیں سکتے۔ کہ ایک شخص اپنے ہوش و حواس میں اپنی کمائی ہوئی دولت ۱/۱۰ یا ۱/۵ یا ۱/۳ کس طرح اس خدا کے حضور پیش کر دیتا ہے جس خدا کو وہ پہچانتے نہیں اور اسی وجہ سے انہیں سمجھ نہیں آ رہی۔ ان کو یہ تجربہ نہیں کہ خدا تعالیٰ اس زندگی میں بھی اس وعدہ کے مطابق جو قرآن کریم میں پہلے سے کر دیا گیا" ان کی دولت میں برکت ڈالتا ہے اور ان کی زندگی کو خوشحال بناتا اور فکروں سے انہیں آزاد کرتا ہے اور مرنے کے بعد بھی ایسی زندگی ہے جس کا وہ تصور نہیں کرتے۔ اس وقت یہ ان کی بدقسمتی ہے، کہ ایک ایک آدمی کو جو انعامات ملیں گے، ایک آدمی کے انعامات کی قیمت سارے آسمانوں اور زمین کی قیمت سے زیادہ ہے۔

تو قربانی دیتے ہیں ہم یا ہم کہتے ہیں کہ ہم قربانی دیتے ہیں۔ مگر اس معنی میں کہ ہم نے خدا کے لئے کوئی تکلیف اٹھائی، اس معنی میں تو ہم قربانی نہیں دیتے۔ ایک پیار کا جذبہ، ہماری اپنی

دولت کے لئے ہمارے دل میں حقارت

پیدا کرتا ہے۔ اپنے رب سے پیار، اور غلبۂ اسلام کی مہم کے لئے ہم خدا تعالیٰ کے حضور پانچ روپے سے لے کر (پانچ روپے دینے والے بھی ہیں چندہ۔ یہ جو سال ختم ہو رہا ہے اس میں بہت سارے ہوں گے جو پانچ روپے چندہ دینے والے ہوں گے) قربانی دینے والے ہیں ان کو بھی خدا تعالیٰ اتنے انعام دیتا ہے اس دنیا میں۔ ایک تو یہ کہ اتنی بڑی برادری دے دی پیار کرنے والی۔ دنیا میں کوئی غریب ایسا نہیں (یہ جو دنیا ہے نا امرا کی اور مہذب دنیا اسے میں شامل کر رہا ہوں) جس سے ایک کروڑ بھائی اس کا اس سے پیار کرنے والا ہو۔ سوائے احمدی غریب کے، کیونکہ احمدیت میں

غریب اور امیر کا تصور

ہی نہیں سب کو اللہ تعالیٰ نے اسلام میں ایک مقام پر لا کے کھڑا کر دیا ہے: یہ ٹھیک ہے بعض کمزوریاں بھی ہیں، لڑ بھی پڑتے ہیں۔ زبان سے ایذا بھی بعض دفعہ دے دیتا ہے احمدی احمدی کو، لیکن نظام ان کو فوری توجہ دلاتا اور اصلاح کی کوشش کرتا ہے یا وہ احمدیت چھوڑ کے باہر نکل جاتے ہیں۔ لیکن ہمارا معاشرہ اور ہمارا ماحول اور ہماری فضا ایسی ہے جہاں امیر اور غریب کا، کالے اور گورے کا کوئی فرق اور امتیاز ہی نہیں ہے۔

تھوڑا سا پیار میں نے ایک عیسائی بچے کو ائرپورٹ پر (کئی سال کی بات ہے) کیا تھا اور اس ملک کا ایمبیسڈر، اس لڑکے کا باپ شکریہ ادا کرنے کے لئے آگیا میرے پاس۔ بڑا دکھ ہوا اس دن مجھے۔ اور ان کے ہونٹ پھڑ پھڑا رہے تھے۔

اتنے جذباتی

ہو چکے تھے، کوئی بات ہی نہیں نکلتی تھی کہ آپ نے اتنا احسان کیا ہے کہ ہمارے بچے کو پیار کیا ہے۔ اور میں نے کوئی احسان نہیں کیا تھا اس پر۔ میں نے خدا تعالیٰ کا ایک حکم مانا تھا اور اللہ تعالیٰ یہ سامان پیدا کرتا ہے، اس بچے کا باپ بعد میں مشرقی افریقہ کے اس ملک کا وزیر بن گیا جب ہمارے مبلغ گئے۔ تو کہنے لگا میں تو آپ لوگوں کو پہلے ہی جانتا ہوں۔ آپ کی ہر قسم کی مدد کروں گا۔ ایک پیار کا اتنا اثر۔

اسی پیار نے کہ کوئی تفریق نہیں ہے انسان انسان میں، کئی لاکھ عیسائیوں کے دل جیت کے، کلمہ پڑھا کے انہیں احمدی مسلمان بنایا اور لَا فَخْرَ ہمیں اس پر کوئی فخر نہیں۔ یہ تو خدا تعالیٰ کا احسان ہے کہ اتنی چھوٹی سی جماعت، دنیا کی دھتکاری ہوئی جماعت

ساری دنیا دشمنی پر اکٹھی

ہوئی ہوئی ہے اور خدا تعالیٰ نے فضلوں کی بارش ہے جو تھمنے کا نام ہی نہیں لیتی۔ ہمیں ناشکرے نہیں بننا چاہیئے اور ہر وہ کام خدا تعالیٰ کی راہ میں ہمیں آج کر دینا چاہیئے۔ جو غلبۂ اسلام کی مہم مطالبہ کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے آمین

خطبہ ثانیہ سے قبل حضور نے فرمایا:۔

کئی نئے احمدی ہوتے ہیں، کئی بچے جوان ہوتے ہیں۔ اصل دستور یہ ہے کہ

دو خطبوں کے درمیان

بیٹھا جائے۔ میں جب سے گھوڑے سے گرا ہوں میں بیٹھ نہیں سکتا اس طرح۔ یہ میری مجبوری ہے، اس واسطے میں نہیں کرتا۔ ابھی ایک دو ہفتے ہوئے تو کسی نے (میرے اوپر تو اعتراض نہیں کیا، حسن ظنی سے کام لیا۔ لیکن یہ ضرور کہا کہ حضرت صاحب کو دیکھ کے، اگر خطبہ کوئی اور دے رہا ہو، اس نے بھی وہ روایت چھوڑ دی ہے۔ ان کو تو نہیں چھوڑنی چاہیئے۔ میری ریڑھ کی جو ہڈیاں ہیں چھوٹی ان میں سے دو میں فریکچر ہو گیا تھا ٹوٹ گئی تھیں اور اس کی وجہ سے مجھے بڑا لمبا عرصہ بارہ۔ تیرہ ہفتے لٹایا گیا۔ ڈاکٹروں کو بڑی فکر تھی اور اس کے نتیجہ میں بعض جگہ سختی آگئی ہے۔ کئی مہینے مجھے بڑی شدید درد کا مقابلہ کر کے اپنے کو اس قابل بنانا پڑا کہ میں سجدہ کر سکوں اور مسجد میں جا سکوں۔ اس کے لئے بڑا مجاہدہ مجھے کرنا پڑا تھا۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور اس حد تک مجھے صحت ہو گئی۔ تو یہ ایک چھوٹی سی چیز رہ گئی۔ میں اکڑوں کی حالت جو مجھے اٹھنا ہے وہ نہیں بیٹھ سکتا۔ مجھے اس سے تکلیف ہوتی ہے اس لئے اس تکلیف نے مجھے اجازت دی اسلامی تعلیم کے مطابق کہ میں کھڑے کھڑے ایک وقفہ ڈال کے پھر دوسرا خطبہ شروع کر دوں:۔

ڈاکٹروں کی ضرورت

جلسہ سالانہ پر شعبہ طبی امداد میں ڈیوٹی دینے کے لیے ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ ایسے دوست جو جلسہ پر ڈیوٹی دے سکتے ہوں اپنے امیر صاحب کی وساطت سے فوری طور پر خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد۔ چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں

ماہنامہ مصباح کا باتصویر خاص نمبر!

ماہنامہ مصباح ربوہ کا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی یاد میں ایک ضخیم خاص نمبر شائع ہو رہا ہے۔ جو انشاء اللہ بہت سے نہایت قیمتی مضامین کے علاوہ متعدد نادر و نایاب رنگین تصاویر کا مرقع ہوگا۔ اس میں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے دستِ مبارک سے لکھے ہوئے دو خطوط کا عکس اور حضور کا ایک غیر مطبوعہ احمدی مستورات سے خطاب کے علاوہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ حضور کی حرمِ ثانی محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ حضور کی صاحبزادی۔ نواسی اور ہمشیرگان کے ایسے مضامین بھی ہونگے جن میں حضور کی گھریلو زندگی اور سیرت و سوانح کے مختلف پہلوؤں کو پہلی مرتبہ پیش کیا گیا ہے۔ سلسلہ کے شعرائے کرام کا کلام بھی شاملِ اشاعت ہوگا۔

پرچہ محدود تعداد میں شائع کیا جا رہا ہے۔ جو لجنات۔ جماعتیں۔ افراد اور ایجنٹ صاحبان زیادہ تعداد میں پرچہ خریدنا چاہیں وہ فوری طور پر مطلع فرمائیں۔ جو خریدار جلسہ سالانہ پر پرچہ لینا چاہیں وہ اطلاع دیں اور اپنا خریداری نمبر اور مکمل ایڈریس ضرور ہمراہ لائیں۔

(مدیرہ مصباح ربوہ)

محترم نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی کی شیخوپورہ شہر میں آمد

مورخہ ۱۸۔ نومبر ۱۹۸۲ء کو مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ شیخوپورہ شہر پہنچے۔ پروگرام کے مطابق ۱۹ نومبر کو آپ نے نمازِ جمعہ شیخوپورہ شہر میں پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں قرآن کریم کی آیت:۔

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ۔ (آل عمران)

کی شاندار پیرایہ میں تفسیر بیان کرتے ہوئے سیدنا خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تازہ ارشاد بر موقعہ افتتاحی اجلاس سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کی روشنی میں احبابِ جماعت کو تبلیغ و تبشیر کی طرف نہایت ہی احسن اور جاذب انداز میں توجہ دلائی۔ بزرگان جماعت کے ایمان افروز تبلیغی واقعات سنائے۔ آپ کا خطبہ قریباً نصف گھنٹہ جاری رہا۔ نماز جمعہ کے بعد مجلس سوال و جواب ہوئی جس کی صدارت محترم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ نے فرمائی۔ اس مجلس میں بھی محترم نائب ناظر صاحب اصلاح وارشاد مقامی نے حاضرین کے سوالات کے جوابات کافی اور شافی انداز میں دیئے اس مجلس میں قریباً تیس غیر از جماعت دوستوں نے شرکت کی۔ بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی پر مشتمل سلائیڈز نمائندہ نظارت اصلاح وارشاد مقامی نے دکھائیں مزید یہ کہ مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے مختلف ایمان افروز مناظر بھی دکھائے گئے۔ یہ پروگرام سوا گھنٹہ تک جاری رہا۔ مسجد حاضرین سے کھچا کھچ بھری ہوئی۔ پچاس غیر از جماعت دوست اس پروگرام میں تشریف لائے۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ ان تمام پروگراموں کی کامیابی محترم امیر صاحب ضلع کی خاص توجہ اور مکرم ناظم صاحب انصار اللہ، قائد صاحب ضلع و شہر اور سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد کے تعاون کا نتیجہ ہے۔ (الحمد للہ علیٰ ذالک)

(عبد الحمید خاں۔ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ضلع شیخوپورہ)

آل ربوہ فٹ بال ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر انتظام ایک آل ربوہ فٹ بال ٹورنامنٹ دسمبر کے پہلے دوسرے ہفتہ میں مورخہ ۸ دسمبر تا ۱۲ دسمبر ۸۲ء منعقد ہو رہا ہے یہ ٹورنامنٹ بلاک کی سطح پر ہوگا۔ لہٰذا تمام بلاک لیڈر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ ۷ دسمبر تک اپنی اپنی ٹیموں کی فہرست دفتر مقامی میں ارسال فرمائیں اور اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں انتظامیہ سے بھرپور تعاون فرمائیں۔ (ملک نسیم احمد سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی)

اعتذار

مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۸۲ء کے الفضل میں صفحہ ۳ پر ذکر حبیب کے عنوان سے ایک مضمون کے عنوان میں "صلی اللہ علیہ وسلم" کے الفاظ غلطی سے شائع ہو گئے ہیں۔ یہ مضمون حضرت اقدس ..... کی سیرۃ طیبہ کے بیان میں ہے۔ اس پر یہ الفاظ سہو سے شائع ہو گئے ہیں ہم کبھی بھی حضرت اقدس کے لیے یہ الفاظ استعمال نہیں کرتے۔ ادارہ اس خطاء پر شرمندہ ہے اور معذرت کا اظہار کرتا ہے۔ (ادارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطالباتِ تحریکِ جدید میں سے ایک مطالبہ رخصت کے ایام خدمتِ دین کیلئے وقف کرنا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مہتمم تحریک جدید

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کیلئے ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لیے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شرپسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدہ کے لیے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے:۔

- جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔
- اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان، کپڑے یا زیور نہ لائیں۔
- اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کریں۔
- گاڑی پر چڑھتے یا اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ۔ صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستہ میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ کریں۔
- بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔
- اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کیلئے بچہ کا نام مع ولدیت اور پورا پتہ لکھکر یا تو بچہ کی جیب میں ڈالدیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔
- آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی کوئی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔
- جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے پہلے اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں۔ نیز قیامگاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔
- ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اسی وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن نیز بسوں کے اڈہ یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی۔ اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقع پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔
- اپنی جیبوں سے تمام روپے عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں۔ نہ اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں تمام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔
- مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔
- دورانِ قیام ربوہ پہاڑوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں۔ کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔
- اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے احتراز کریں یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی اور محبت سے اسے سمجھائیں۔
- سفر کے دوران متواتر استغفار، درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی۔ پاکستان کے استحکام اور اسلام کی ترقی کے لیے خاص طور پر دعائیں کریں۔
- جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لیے شب و روز کوشاں ہوں گے۔
- جلسہ کے اوقات میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔
- امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے اس لیے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔
- کوئی دوست اپنے ہمراہ اپنا اسلحہ نہ لاویں۔ (ناظر امور عامہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا
عالمگیر منصوبہ برائے لجنات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو عالمگیر منصوبہ ساری دنیا کی لجنات اور احمدی مستورات کے لئے بیان فرمایا ہے وہ سب لجنات کو بھی بھجوایا جا چکا ہے اور الفضل میں بھی شائع ہو چکا ہے۔ ابھی تک گنتی کی لجنات نے اس طرف توجہ دی ہے۔ تمام لجنات کی خدمت میں گذارش ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کی روشنی میں اپنی اپنی لجنات کے پروگرام بنا کر مطلع کریں تا حضور کی خدمت میں منظوری کے لئے پیش کئے جا سکیں اور اس کے مطابق کام کر کے ہر ماہ رپورٹ بھجوایا کریں۔ اجتماع کے بعد ڈیڑھ ماہ گزر چکا ہے ابھی تک تمام لجنات نے اس طرف توجہ نہیں دی۔ اتنے بڑے منصوبے کے لئے ساری ممبرات کو سرگرم عمل ہو جانا چاہیئے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

- ۱۸ اکتوبر کو مکرم برادرم مشتاق احمد صاحب علوی کراچی کی دائیں ٹانگ ایک حادثہ میں تین جگہ سے ٹوٹ گئی۔ دائیں ہاتھ کی دو انگلیاں بھی شدید مجروح ہوئیں عالم بے ہوشی میں انہیں جناح ہسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ابھی تک وہ زیر علاج ہیں گو اب ہوش تو آ گئی ہے مگر ابھی تک کسی کو پہچانتے نہیں اور نہ اچھی طرح گفتگو کر سکتے ہیں بے چینی بہت ہے۔

(محمد علی نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی)

- میرے عزیز بھائی شیخ مطیع الرحمان صاحب کا کوپن ہیگن میں چند سال پہلے ٹیومر کا اپریشن ہوا تھا جس کے نتیجہ میں انہیں ابھی تک کندھوں میں شدید درد رہتا ہے اور آج کل زیر علاج ہیں اسی طرح میرے بہنوئی جاوید اقبال صاحب راجپوت حال سویڈن کی آنکھ میں کوئی چیز پڑ گئی ہے جس کی وجہ سے اس سے کچھ نظر نہیں آتا۔ ان کے والد بھی بعارضہ فالج بیمار ہیں۔

(شمیم فرحت دختر مولوی عبد الرحمان صاحب کپور تھلوی (مرحوم) دار العلوم ربوہ)

- ہماری والدہ محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبد الرحمان صاحب کوٹ عبد المالک ضلع شیخوپورہ ان دنوں لاہور میں بہت بیمار ہیں۔

(سلیمان احمد۔ لقمان احمد۔ لاہور)

- میں عرصہ سات ماہ سے دل کے عارضہ میں مبتلا ہوں۔

(محمد شفیع بکس میکر۔ سیالکوٹ)

قارئین الفضل ان سب مرضیوں کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کریں۔

کوٹلی (آزاد کشمیر) میں سلائیڈز کی نمائش

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل و قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ مورخہ بائیس نومبر ۱۹۸۲ء کو تقریباً بارہ بجے کوٹلی تشریف لائے آپ کے ہمراہ ایک انسپکٹر صاحب تحریک جدید بھی تھے۔ نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد زیر صدارت امیر صاحب ضلع کوٹلی ایک جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم امیر صاحب ضلع نے اجلاس کی غرض و غایت بیان کی اور مکرم چوہدری صاحب نے جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی اور مسجد بشارت سپین کی افتتاحی تقریب کی جھلکیوں پر مشتمل سلائیڈز دکھائیں اور ساتھ ساتھ ان کی وضاحت بھی فرمائی۔ حاضرین نے سلائیڈز بڑی دلچسپی سے دیکھیں اور سلائیڈز کے بعد مسجد بشارت کے افتتاح کی ایک فلم جو مکرم ڈاکٹر محمد ظفر صاحب کلیم سپین سے اپنے خرچ پر لائے تھے احباب کو دکھائی گئی اس تقریب کو بھی احباب نے بہت دلچسپی سے دیکھا۔ حاضری خدا تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش تھی۔ مستورات کے لئے پردے کا انتظام تھا۔

(محمد رفیق جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کوٹلی۔ آزاد کشمیر)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ احمدی بچوں اور بچیوں کا واحد آرگن ہے بچوں کو اس کا مطالعہ کروائیں
(مینیجر تشحیذ الاذہان - ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے بھائی عزیزم نثار احمد ولد چوہدری عبدالکریم صاحب ۲۴ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو ساڑھے دس بجے صبح اپنے فرائض کی ادائیگی کے دوران بعمر ۲۷ سال وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مرحوم ایم ای ایس میں بطور سٹور مین ملازم تھے۔ سیمنٹ کی بوریاں ٹرالے پر لدوا رہے تھے کہ ٹرالا الٹ گیا۔ مرحوم بھی اس کی زد میں آ کر پندرہ منٹ کے اندر اندر وفات پا گئے۔ مرحوم پنجوقتہ نمازوں کے علاوہ نماز تہجد کے بھی پابند تھے۔ بہن بھائیوں اور والدین سے بہت محبت سے پیش آتے تھے کبھی ان کا دل نہ دکھایا۔ اسی دن ساڑھے چار بجے نماز جنازہ ادا کی گئی اور مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم کی تجہیز و تکفین میں ان کے ایکسین مکرم عبدالسلام صاحب اور مکرم مربی سلسلہ صاحب اوکاڑہ شہر اور اور جماعت شہر و چھاؤنی کے احمدی احباب نے حصہ لیا۔ نماز جنازہ میں کئی غیر از جماعت احباب بھی شریک ہوئے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا کرے۔ مرحوم کی بیوہ، کم سن بچے، بوڑھے والدین اور بہن بھائیوں کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ بیوہ اور کم سن بچے کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین

(مسعود احمد - ملٹری فارم — اوکاڑہ)

● ۲۲ اکتوبر (بروز جمعہ) کو اسٹیم والی ٹینکی پھٹ جانے کی وجہ سے میرا داماد عزیزم مسرت احمد اور بیٹا عزیزم محمد اسلم شدید زخمی ہو گئے۔ عزیزم مسرت احمد تو زخموں کی تاب نہ لا کر اسی دن وفات پا گیا اور عزیزم محمد اسلم تیسرے دن فوت ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

دونوں جنازے ربوہ لیجائے گئے۔ جہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔ عزیزم مسرت احمد کی دو لڑکیاں اور ایک لڑکا ہے بڑی لڑکی کی عمر چھ سال اور چھوٹے لڑکے کی عمر قریباً چھ ماہ ہے عزیزم محمد اسلم کے دو لڑکے اور تین لڑکیاں ہیں بڑا لڑکا آٹھ سال کا ہے اور چھوٹی بچی ۱½ سال کی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور دونوں کی نوجوان بیواؤں اور کم سن بچوں کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ (منشی محمد رمضان مرزا ننگلی گلی نمبر ۳۱ مکان نمبر ۳۹ داتا نگر باؤلی باغ لاہور)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات

بسلسلہ تقسیم چندہ تحریک کے مطابق دفتر

اوّل - دوم - سوم

عہدیداران جماعت نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ نومبر ۱۹۸۲ء (مندرجہ الفضل مورخہ ۱۲/۸۲) تحریک جدید کے دفتر اوّل کو ہمیشہ کے لئے زندہ رکھنے کے ارشادات ملاحظہ کئے ہوں گے نیز دیگر دفاتر بھی معین تشخص کے ساتھ انصار خدام اور لجنہ کے سپرد فرمائے گئے ہیں۔ اس لئے وعدہ جات کی انفرادی فہرستیں تیار کرتے وقت ہر فرد کے نام کے آگے ان کے دفتر کا نام بھی ضرور درج فرمایا جائے۔ اس سلسلہ میں متعدد جماعتیں ایسے اندراجات کر رہی ہیں مگر جماعت احمدیہ لاہور کی فہرستیں اس اعتبار سے زیادہ مکمل نظر آ رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس جماعت کے عہدیداروں کو جزائے خیر عطا فرمائے اور دیگر جماعتوں کو بھی اس کی پوری پابندی کرنے کی توفیق بخشے۔ اس تقسیم کا اصول یہ ہے کہ جو افراد ۱۹۳۴ء سے شامل ہیں وہ دفتر اوّل کے ہیں جو ۱۹۴۴ء کے بعد ۱۹۶۵ء تک کے عرصہ میں شامل ہوئے وہ دفتر دوم کے اور ۱۹۶۵ء کے بعد شامل ہونے والے دفتر سوم کے شمار ہوں گے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

نیلام چونگیات بلدیہ ربوہ

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ اپنی آمدن چونگیات برائے عرصہ ساڑھے چھ ماہ از پندرہ دسمبر ۱۹۸۲ء تا ۳۰ جون ۱۹۸۳ء مورخہ ۹/۱۲/۸۲ کو بوقت ۱۱ بجے دن بمقام دفتر بلدیہ ربوہ ٹھیکہ پر دینا چاہتی ہے نیلامی میں حصہ لینے والے کو نیلامی سے قبل -/۳۰،۰۰۰ روپے بطور زرضمانت بصورت کال ڈیپازٹ جمع کرانا ہوگا۔ جو ناکام بول دہندہ کو موقع پر ہی واپس کر دیا جائے گا بلکہ کامیاب بولی دہندہ سے زر نیلام کا ۱/۴ حصہ بطور سیکورٹی موقع پر جمع کرایا جائے گا اور زرضمانت کی رقم ۱۰ فیصد سیکورٹی کی رقم میں شامل کر لی جائے گی۔ نیلامی تابع منظوری صاحب ڈپٹی کمشنر جھنگ ہوگی۔ دیگر تفصیلات کسی بھی یوم کار کو دفتری اوقات میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

المشتہر

قریشی محمد اقبال ہاشمی

چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ ضلع جھنگ

اعلان

ناظم صاحب اطفال! کیا آپ نے اپنی مجلس کا بجٹ تشخیص کروا کر منظوری کے لئے مرکز میں بھجوا دیا ہے؟

(سیکرٹری مال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

طب یونانی کی کامیاب علاجگاہ

ساجد دواخانہ نزد ریوے پھاٹک گولبازار ربوہ

کامل تشخیص ✿ ہمدردانہ مشورہ

مناسب علاج

عینک سے نجات

سرمہ طفیل نظر کو تیز کرتا ہے قیمت ۱۲ روپے

موتیا کا بغیر اپریشن علاج - دھند، جالا، گرے آنکھوں سے پانی بینائی کا کمزور ہونا کے لئے مفید

حکیم محمد طفیل رجسٹرڈ سابق صدر ... ربوہ ضلع ...

پیشاب وغیرہ کی ادویات

گردے مثانے کی پتھریوں کے لئے
Kidney Stone Course 150/-
کڈنی سٹون کورس ۴۰ روزہ

Prostate Cure 15/- پروسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا
Urination Cure 15/- پیشاب کی کثرت بار بار آنا
Urine Dribbling Cure 15/- پیشاب کا (بے اختیار) قطرہ قطرہ گرنا
Urine Retention Cure 15/- پیشاب کی بندش رکاوٹ
Dysuria Cure 15/- پیشاب کا جلن اور درد کے ساتھ آنا
Kidney infection Cure 15/- پیشاب میں پیپ وغیرہ آنا
Spermatorrhea Cure 15/- پیشاب میں دھات آنا (جریان)
Hematuria Cure 15/- پیشاب میں خون آنا
Dropsy Cure 15/- کمی پیشاب سے استسقاء جلندھر

ایک سے زیادہ کیوز اکٹھی بھی استعمال ہو سکتی ہیں۔
کمیشن سے ۳ روپے فی کیور۔ ڈاک سے ۲ روپے زائد لٹریچر فری

خاص سٹاکسٹس

لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: افضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک یتیم خانہ
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور شالیمار لنک روڈ
لاہور: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
جھنگ: خالد میڈیکل ہال کورٹ روڈ
خانیوال: شاہ کلینک نزد ریلوے اسٹیشن
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
حیدرآباد: نور میڈیکل سٹور شاہی بازار
کراچی: خواجہ میڈیکل سٹورز بالمقابل ایمپریس مارکیٹ صدر
کوئٹہ: غفور میڈیکل سٹور سورج گنج بازار
پشاور: علی برادرز کیمسٹ خیبر بازار
مردان: ڈاکٹر غلام جیلانی نیو مارکیٹ
راولپنڈی: الکیمسٹ کمرشل سنٹر سیٹلائٹ ٹاؤن
منڈی بہاؤالدین: اسرار دواخانہ
... الکیمسٹ میڈیکوز ہسپتال بازار
... میڈیکل ہال سرگودھا روڈ

نیو ریو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ گول بازار ربوہ فون 606/607

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتہ تربیت ۳ دسمبر تا ۹ دسمبر منانا نہ بھولیں ✿ مہتمم تربیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: خطاب

کے لئے پوری پوری عمارت درکار ہے۔

حضور نے فرمایا اس بات کی وضاحت چند مثالوں سے ہو جاتی ہے۔

تصنیف اور لٹریچر

حضور نے فرمایا صرف تصنیف اور لٹریچر کے میدان میں جو چند فیصلے سامنے آئے وہ تقاضا کرتے ہیں کہ صرف اس شعبے میں کتنی بڑی عمارت، کتنے ماہرین اور مالی وسائل اور انتظامی ضرورت سامنے ہے۔ ساری دنیا کو سامنے رکھ کر تمام ممالک کی ذمہ داریوں کو ذہن میں رکھا جائے تو بہت بڑی ضرورت سامنے آتی ہے۔

حضور نے فرمایا ایک فیصلہ یہ کیا گیا تھا کہ جتنی زبانوں میں احمدیت کا لٹریچر چھپ چکا ہے اور آئندہ چھپے اس کی کم از کم دو دو کاپیاں ہر مشن میں بطور ریفرنس موجود ہونی چاہئیں۔ اگر جائزہ لیں تو سب سے پہلے تحریک جدید میں ایک مرکزی جگہ ایسی ہونی چاہیئے جہاں پر تمام لٹریچر یکجائی صورت میں موجود ہو پھر اس کی موجودہ صورت میں مزید شائع ہونے اور دنیا بھر میں پھیلانے کے امکانات کا جائزہ لیا جائے ہر کتاب کا جب تک ساتھ مختصر سا ترجمہ یا خلاصہ نہ ہو کسی ملک کا مشنری اس کتاب سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ کیونکہ اس تجویز کا مقصد یہ ہے کہ کسی مشن میں دنیا کی کوئی زبان بولنے والا شخص آجائے وہاں کا مبلغ اسے پوری ہمت اور حوصلے سے کہہ سکے کہ آپ کی زبان میں بھی ایک طبع شدہ چیز میرے پاس موجود ہے۔

حضور نے فرمایا اس کے بعد جن زبانوں میں لٹریچر موجود نہیں ہے انکی پلاننگ اور منصوبہ بندی کا معاملہ ہے اٹلی میں اب نیا مشن کھولنا ہے وہاں کے لئے لٹریچر موجود نہیں پھر زبانیں جاننے والے مربی اور مبلغ موجود نہیں۔ زبان دان بھی ہیں دو قسم کے چاہئیں ایک تصنیفی کام کرنے والے ایک تبلیغی کام کرنے والے دونوں کے تقاضے الگ الگ ہیں یہ زبانیں کون کون سیکھے تبلیغ اور تصنیف کی تیاریاں کہاں کہاں کی جائیں۔ ان ساری باتوں کو ذہن میں لائیں تو اتنے بڑے بڑے خلا نظر آتے ہیں کہ دل لرزنے لگتا ہے کہ اتنے تقاضے کیسے پورے ہوں گے رشین قوم، بہت بڑی قوم ہے۔ اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا الہام ہے کہ روشیا میں جماعت احمدیہ ریت کے ذروں کی طرح ہوگی اور ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم نے اس الہام کو لازماً پورا کرنا ہے۔ ! یہ ہم کیسے کریں گے رشین میں کوئی لٹریچر نہیں۔ یہ جو خلا ہیں یہ علیحدہ علیحدہ پورے ڈیپارٹمنٹ کا تقاضا کرتے ہیں اور یہ شعبے بنانے میں کتنے آدمی، کتنے وسائل چاہئیں کتنی زبانیں سکھانے میں کتنا وقت لگے گا اور ہم میں صبر کی کتنی طاقت ہے۔ ان سب باتوں پر غور کر کے پتہ چلتا ہے کہ ہم کتنے بے بس ہیں کتنے بے حیثیت ہیں تب ہم دعاؤں کی طرف اس کامل یقین سے متوجہ ہوتے ہیں کہ خدایا ہم تو کچھ بھی نہیں اتنا بڑا کام ہے اور اتنے کم وسائل ہیں سوائے اس کے کہ دل میں حقیقی انکساری، عارفانہ انکساری پیدا ہو۔ اور اس کے نتیجے میں ہم دعائیں کریں اور ہم کچھ نہیں کر سکتے۔

حضور نے فرمایا اس سلسلے میں سب سے اہم ضرورت قرآن کریم کے تراجم پیش کرنے کی ہے۔ جماعت نے جس قدر تراجم کئے ہیں وہ ساری دنیا میں اس طرح پھیلے ہوئے ہیں کہ کسی ایک جگہ ان کا ریکارڈ ہی نہیں۔ اس کی DUPLICATION باہر نہیں ہے ان کو اکٹھا کر کے منضبط کرنا جدوقتی کام ہے۔ حضور نے فرمایا اس مقصد کے لیے انگلستان میں ایک تین رکنی کمیٹی مقرر کی گئی ہے جو اندازہ کرے کہ وہاں پر جو لٹریچر شائع ہوا ہے اس کو کس طرح سے اکٹھا کیا جائے۔ حضور نے فرمایا اس کے بعد دوسرا مرحلہ اس لٹریچر کی مزید اشاعت اور پھر ان کی تقسیم کا بڑا وسیع کام باقی ہے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اگر ہر لائبریری میں قرآن کریم کا ایک ایک نسخہ رکھا جائے تو صرف شمالی امریکہ میں ۷۵ ہزار لائبریریاں ہیں۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ کام کتنا ہے اور وسائل کتنے کم ہیں حضور نے فرمایا یہ کہنا تو بہت بڑی بات ہے کہ دنیا کی اہم زبانوں میں لٹریچر ہو ابھی تو ہمارے پاس انگریزی زبان میں بھی وقت کی ضرورت کے مطابق پورا لٹریچر موجود نہیں۔ ہر ملک کے حالات تازہ لٹریچر چاہتے ہیں اس کام کے لیے ٹیمیں چاہئیں۔ وقت کی بڑی قربانی چاہیئے اس لیے وقت کا ہر لمحہ جھونک دیں نئے نئے لوگ آگے آئیں مرکز میں موجود علماء تو سارا کام نہیں سنبھال سکتے۔

حضور ایدہ اللہ نے اس ضمن میں ایک نہایت اہم اور قابلِ غور نکتہ یہ بیان فرمایا کہ مغرب میں مستشرقین اب ایک باقاعدہ پالیسی کے تحت اسلام پر حملہ آور ہو رہے ہیں وہ اسلامی نظام کے بجائے بنگر اسلام پر ایسے اعتراضات کر رہے ہیں کہ پتہ بھی نہ لگے کہ وہ پیچھے سے خنجر گھونپ رہے ہیں حضور نے مشہور برطانوی مستشرق منٹگمری واٹ سے اپنی ملاقات کا حوالہ دیا جو ایسے ہی مستشرقین میں شامل ہے اور جس نے یہ اثر پھیلایا ہے کہ ۵۰ کے قریب آدمی اس کے پاس اسلام سیکھنے جا چکے ہیں۔ ان مستشرقین کی پالیسی یہ ہے کہ قرآن کو صاف طور پر یہ نہ کہو کہ یہ خدا کا کلام نہیں اور کسی فرد کا کلام ہے۔ بلکہ عمومی رنگ میں یہ کہو کہ یہ خدا کا کلام ہے مگر اس پر ایسے اعتراضات کرو کہ جس سے یہی واضح ہو کہ یہ خدا کا کلام (نعوذ باللہ) نہیں۔

ایک نئی تحریک

حضور نے فرمایا اس لیے ساری دنیا میں دو قسم کے سٹیشن احمدیوں کے چاہئیں۔ ایک TRECKING STATION اور دوسرے MONITORING STATION۔ اس کے لیے احمدی خود کو وقف کریں۔ وقت دیں اپنے دیگر کام بھی جاری رکھیں ساتھ ساتھ یہ ریسرچ بھی کریں۔ کمپیوٹر انٹرنیٹ معلومات حاصل کر کے یہ دیکھیں کہ اسلام کے تعلق میں کس ملک سے اور کس کس زبان میں کتب شائع ہوئی ہیں۔ پھر یہ علمی مذاق رکھنے والے احمدیوں کے سپرد کی جائیں۔ جو ان کا مطالعہ کر کے مرکز کو مطلع کریں اعتراضات کی نشاندہی کریں۔ یہ واقفین اپنے اپنے گھروں میں مطالعہ کر کے جماعت کی خدمت کریں۔ اس سے جو معلومات حاصل ہوں گی ان کے جوابات علماء سے لکھوائے جائیں گے۔

حضور نے فرمایا یہی کام اتنا بڑا ہے کہ اگر صد سالہ جوبلی کی ساری کی ساری رقم صرف انگریزی زبان میں ایسی کتب کے جواب دینے کے لیے صرف کر دی جائے تب بھی کم ہے۔

حضور نے فرمایا ہمیں تعاقب کرنا ہوگا ایسے اعتراضات کا اور اس طرح سے دنیا کو مجبور کرنا ہوگا کہ ایسے مباحثوں کا انعقاد کروایا جا سکے۔ جہاں ایسے اعتراضات کا جواب وسیع پیمانے پر ریڈیو ٹی وی اخبارات کے ذریعے دیا جا سکے۔

اس ضمن میں حضور نے حال ہی میں سپین میں حاصل ہونے والی ایک کامیابی کا ذکر کیا۔ حضور نے فرمایا۔ مبلغ سپین مکرم محمود احمد ناصر صاحب نے رپورٹ دی ہے کہ سپین کے ٹیلی ویژن نے ان کی ایک عیسائی پادری سے ملاقات کا اہتمام کیا۔ میر محمود صاحب نے جو عیسائیت کے بارے میں وسیع مطالعہ رکھتے ہیں اس پر ایسے اعتراضات کیے کہ اس نے تھوڑی دیر کے بعد گھبرا کر جواب دینے ہی بند کر دیئے اور اس سارے پروگرام کا بیشتر حصہ میر صاحب کی زبانی اسلامی تبلیغ میں صرف ہوا۔ یہ پروگرام سارے سپین میں دکھایا گیا۔

حضور نے فرمایا ایک طرف بے بسی اور کم مائیگی کا عالم ہے اور اس کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا۔ مگر دوسری طرف جب ہم دعا کرتے ہیں تو ذرائع بھی اللہ تعالیٰ خود ہی میسر فرما دیتا ہے حضور نے فرمایا یہ صرف میرا ہی نہیں ہر احمدی کا کامل یقین ہے کہ جو ہمارا ہے۔ اگر وہ ہم کامیابی سے خدا تعالیٰ کے حضور پیش کریں تو جو خدا کا ہے وہ سارا ہمارا ہو جائے گا۔ یہ بڑا پیارا سودا ہے اللہ کہتا ہے کہ تم میرے سمندر میں اپنا قطرہ ڈال دو تو میرا سارا سمندر تمہارا ہو جائے گا ؎

جے توں میرا ہو رہیں
سب جگ تیرا ہو

اللہ فرماتا ہے کہ میں تم سے صرف یہ چاہتا ہوں کہ جو میں نے تمہیں دیا ہے وہ واپس میری راہ میں خرچ کر دو تو جو میرا ہے وہ سارا لازماً تمہارا ہو جائے گا۔ اس لئے ہمیں سب کچھ جھونک پڑے گا خدا کی راہ میں۔ مبلغین کی کمی ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے لازماً دیگر تحریکات چلانی پڑیں گی۔

حضور نے فرمایا سپین میں تبلیغ کے لئے صرف انصار اللہ لندن نے ۱۷ واقفین روانہ کر دیئے ہیں۔ مگر ابھی ان کے پاس کوئی ہتھیار نہیں۔ ٹیپ کی جو سکیم شروع کی تھی اس پر کافی کام ہوا ہے۔ اس پر صرف ابتدائی تیاری مشکل ہے۔ ورنہ بعد میں یہ بہت کم قیمت اور بہت آسان طریق ہے۔ چند لاکھ میں دنیا کی ہر اہم زبان میں تبلیغی کیسٹ تیار ہو سکتی ہے۔ تبلیغ کے علاوہ تربیت کے موضوع پر بھی کیسٹ تیار کرنی ہے۔ یہ ساری باتیں مجلس شوریٰ میں زیر بحث آچکی ہیں۔ جو ساری باتیں ہیں وہ تو کئی دنوں پر پھیلی ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے احمدیوں کو ایسا روشن ذہن عطا کیا ہے کہ ہر ملک سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے عمدہ تجاویز سامنے آتی ہیں سب کو عملی شکل میں ڈھالنا ہے۔ یہ بڑا اہم کام ہے۔

دعا کے سوا چارہ نہیں

حضور نے فرمایا یہ امر واقعہ ہے کہ دین کی ضروریات اتنی وسیع ہیں کہ ہمارے پاس اس کے سوا چارہ ہی نہیں کہ ہم دعاؤں میں لگ جائیں پوری بے بسی کا احساس کریں۔ تحریک جدید کے جتنے واقفین ہیں وہ سوچیں اگر کوئی سستی ہے تو دور کریں۔ بھول جائیں کہ دفتر کے اوقات کیا ہیں۔ کب دفتر ختم ہوتا ہے اور کب گھر جانا ہے۔ دنیا میں جتنے لوگوں نے بڑے کام کئے ہیں۔ وہ وقت کو بھول جاتے تھے۔ نیوٹن کا کام کا وقت صبح سورج نکلنے سے پہلے شروع ہوتا تھا اور رات کے بارہ بجے تک جاری رہتا تھا۔ کام کرنے میں تو بڑی لذت ہے۔ اور انسان کے لئے سب سے زیادہ لذت والا کام دین کا کام ہے آپ سچی روح کے ساتھ یہ سمجھ لیں کہ آج سے میں ہوں اور میرا خدا ہے۔ نہ کوئی وکیل نہ وکیل اعلیٰ، نہ صدر نہ خلیفہ۔ جو میرا ہے وہ خدا کے سامنے پیش کرے چاہے RECOGNIZE ہو یا نہ ہو۔ نظر آئے یا نہ آئے اس نیت سے کام کرنا ہے اور نئے واقفین آنے شروع ہونے چاہئیں کہ دل کو کچھ نہ کچھ تو تسکین ہو۔

حضور نے فرمایا اللہ فضل فرما رہا ہے۔ اللہ کا تو اصول ہی یہ ہے کہ ہم اس میں جتنا دیں گے اس سے کئی گنا واپس آئے گا۔ حضور نے فرمایا ہم تو ناچیز ہیں دعائیں کریں، اتنے کام ہیں کہ سوائے اس کے کہ اللہ کا فضل ہو خدا ہم پر رحم کرے، ہم سے یہ کام پورے نہیں ہو سکتے۔

اس کے بعد حضور نے مدعوئین کے ہمراہ کھانا تناول فرمایا اور آخر میں دعا کے بعد واپس تشریف لے گئے۔